السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ریڈیو کی بیع وشرا بحالیکہ اس میں گانا بجانا اورخبریں اورمفید مضامین کم ہوتے ہیں جائز ہے؟ نیز اس کا نصب کرانا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سائل کے شبہ کی وجہ محض یہ ہے کہ اس کے خیال میں ریڈیو آلات ملاہ ی میں داخل ہے کیوں کہ آج کل اس سے گانے بجانے کا کام زیادہ لیا جاتا ہے اورآلات ملاہی کی بیع صاحبین اورائمہ ثلاثہ کے نزدیک ناجائزاور ممنوع ہے (وہو الحق راجح المغنی لابن قدامہ(157/14وعمدة القاری للعینی) خلافا لابی حنفیة.

لیکن اس بارے میں یہ حقیقت ذہن نشین کرنی چاہیئے کہ ریڈیو طبنور مزمار وغیرہ کی طرح من کل الوجوہ ومن جمیع الجہات اورفی نفسہ آلہ لہو نہیں ہے۔ مفید مضامین اورتقریر صحیح خبریں اوراچھی نظمیں نشرکیئے جانے کی وجہ سے منفعت مشروعہ مباحہ کا بھی حامل ہے بلکہ اگر پوری دنیا میں حکومت الہیہ قائم ہوجائے لہو باقی نہیں رہے گا۔ یاکم ازکم جس خاص ملک میں حکومت الہیہ قائم ہووہاں کے باشندے محض مردم شماری کے مسلمان نہ ہوں تووہاں کےلئے ریڈیو بلاشبہ کسی طرح بھی آلہ لہو نہیں ہوسکتا اورجس چیز کی یہ حالت اور کیفیت ہواس کی بیع وشراء جائزاورمباح ہے۔ ہاں اگر بائع مردم شماری والے (گانے اوباجے کے شوقین) مسلمانوں کے ہاتھ نہ فروخت کرنے کا خیال رکھے تواچھا ہے۔ خریدنے والا اس سے جائزاور مشروع فائدہ حاصل کرنے کی بجائے ناجائزاور غیر مباح فائدہ اٹھائے اورغلط محل (لہو) میں استعمال کرے توفعل کا وہ آپ ذمہ دار ہے۔ بائع اس کے اس فعل کا جوابدہ نہیں ہوگا کیوں کہ وہ تعاون علی الاثم والعدوان کا مرتکب نہیں ہے۔

ریشمی کپڑوں اورسونے کی بیع وشرا جائزاورمباح ہے حالانکہ مسلمان مرد کےلئے ریشم اورسونے کا استعمال حرام اور ممنوع ہے۔

آلات حرب کی بیع درست ہے (الالاھل الحرب ولقطاع الطریق اوللبغاة فی زمن القتنہ) حالاں کہ آج کل عام طورپر متحارب قومیں ان بے محل اورظالمانہ طریق پراستعمال کررہی ہیں اورکبھی خود مسلمان بھی ان کو بے محل استعمال کرلیتا ہے۔ مطلق کپڑے بیع وشرا جائز ہے درآنحالیکہ بعض خریدنے والے اس سے ناجائز کام بھی لیتے ہیں۔ (جیسے قبر برچادر چڑھانی وغیرہ)۔ معلوم ہواکہ جن اشیاء میں منفعت موجود ہوان کی تجارت شرعا درست اورمباح ہے۔ پس ریڈیو کی بیع وشرا بھی جائزاوردرست ہوگی اورسا کا مکانوں میں نصب کرنا بھی درست اورمباح ہوگا۔ البتہ نصب کرنے والے مسلمان کا یہ فرض ہے کہ قوالی بھجن دادرا ٹھمری گندے گیت اوغزرپکا گانا ریکارڈ بیہودہ ڈراما ستارارودیگر مختلف باجے اس سے نہ سنے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب البیوع

صفحہ نمبر 363

محدث فتویٰ